سورة الانعام

A Review

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوۡرَ ۬ؕ ثُمَّ الَّذِیۡنَ
كَفَرُوۡا بِرَبِّہِمۡ یَعۡدِلُوۡنَ ﴿۱﴾
ہُوَ الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ مِّنۡ طِیۡنٍ ثُمَّ قَضٰۤی اَجَلًا ؕ وَ اَجَلٌ مُّسَمًّی عِنۡدَہٗ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تَمۡتَرُوۡنَ ﴿۲﴾
وَ ہُوَ اللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَ فِی الۡاَرۡضِ ؕ یَعۡلَمُ سِرَّکُمۡ وَ جَہۡرَکُمۡ وَ یَعۡلَمُ مَا تَکۡسِبُوۡنَ ﴿۳﴾
وَ مَا تَاۡتِیۡہِمۡ مِّنۡ اٰیَۃٍ مِّنۡ اٰیٰتِ رَبِّہِمۡ اِلَّا کَانُوۡا عَنۡہَا مُعۡرِضِیۡنَ ﴿۴﴾
فَقَدۡ کَذَّبُوۡا بِالۡحَقِّ لَمَّا جَآءَہُمۡ ؕ فَسَوۡفَ یَاۡتِیۡہِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا مَا کَانُوۡا بِہٖ یَسۡتَہۡزِءُوۡنَ ﴿۵﴾

سورۃ الانعام

- سورۃ مبارکہ کا نام: الانعام (جو نعم کی جمع ہے) جس کے معنی ہیں مویشی/چوپائے (اس کا اطلاق اونٹ گائے اور بھیڑ بکری پر کیا جاتا ہے) کہ اس میں مویشیوں کا تذکرہ ہے اور ان کی حلت وحرمت کے مسائل ہیں۔ لیکن باقی سورتوں کی طرح یہ بھی ایک علامتی نام ہے
- پانچ مدنی سورتوں کے بعد یہ پہلی طویل مکی سورت ہے، اس میں ۲۰ رکوع اور ۱۶۵ آیات ہیں
- زمانۂ نزول: بالاتفاق مکی سورۃ، مکی دور کے آخری زمانہ (۱۳ نبوی میں) ہجرت سے عین پہلے نازل ہوئی
- حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا سورۃ الانعام مکمل ایک رات میں مکہ میں نازل ہوئی اور اس کے گرد ستر ہزار فرشتے تھے جو بلند آواز سے تسبیح پڑھ رہے تھے (المعجم الکبیر : ۱۲۹۳۰)
- حضرت اسماء بنت یزیدؓ بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ پر سورۃ الانعام یکبارگی مکمل نازل ہوئی۔ اس وقت میں نبی کریم ﷺ کی اونٹنی کی لگام پکڑے ہوئے تھی، اور اس سورت کے بوجھ سے لگتا تھا کہ اس اونٹنی کی ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔ (المعجم الکبیر :۴۴۹۔۴۴۸)
- حضرت انس بن مالکؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سورۃ الانعام نازل ہوئی درآنحالیکہ اس کے ساتھ فرشتوں کی ایک جماعت تھی جس نے مشرق اور مغرب کو بھر لیا تھا، وہ بلند آواز سے تسبیح اور تقدیس کر رہی تھی اور زمین لرز رہی تھی، اور رسول اللہ ﷺ پڑھ رہے تھے۔ سبحان اللہ العظیم ، سبحان اللہ العظیم (المعجم الاوسط : ۶۴۴۳)

سورۃ الانعام

سورۃ الانعام کے مضامین : سورۃ الانعام میں توحید و رسالت کے بنیادی مسائل اور دلائل ہیں، حیات بعدالموت اور حشر و نشر کا بیان ہے ، اصل دین ابراہیم کی وضاحت ہے اور انسان کی اندرونی اور بیرونی شہادتوں اور عقل و فطرت کے تقاضوں سے استدلال کیا گیا ہے ، مشرکین کے فرمائشی معجزات ظاہر نہ کرنے کی وجوہ بتائی گئی ہیں، تقدیر کا بیان ہے اور بعض مشرکانہ رسوم کارد ، مشرکین کے عذاب کے مطالبے پر سوال کہ اگر یہ عذاب آگیا تو تمہارے پاس اس کے بچاؤ کا کیا سامان ہے؟

سورت کے مضامین (۷ عنوانات)

1. شرک کا نفی اور عقیدہ توحید کی طرف دعوت
2. عقیدہ آخرت کی تبلیغ اور اس خیال کی تردید کہ زندگی جو کچھ ہے بس یہی دنیا کی زندگی ہے
3. جاہلیت کے مروجہ توہمات کی تردید
4. ان بڑے بڑے اصول اخلاق کی تلقین جن پر اسلام سوسائیٹی کی تعمیر کرنا چاہتا تھا،
5. آپ ﷺ اور آپ ﷺ کی دعوت کے خلاف لوگوں کے اعتراضات کا جواب
6. دعوت کے بظاہر نتیجہ خیز نہ ہونے پر آپ ﷺ اور عام مسلمانوں کے اضطراب پر تسلی
7. منکرین اور مخالفین کو ان کی غفلت ، انکار اور نادانستہ خودکشی پر نصیحت، تنبیہ اور تہدید

سورۃ الانعام

- سورۃالانعام کااگلی سورت الاعراف سے جوڑا ہے
- سورۃانعام میں توحید، معاد اور رسالت کے بنیادی مسائل زیر بحث آئے ہیں اور اصل دینِ ابراہیم کی وضاحت کی گئ ہے۔ استدلال کی بنیاد عقل و فطرت اور آفاق وانفس کے شواہد پر ہے یا پھران مسلمات پر جن کو اہل عرب تسلیم بھی کرتے تھے اور جو صحیح بھی تھے

دعوت کو قبول نہ کرنے کی صورت میں سخت تنبیہ - اگر انھوں نے یہ دعوت قبول نہ کی تو اس انجام سے دوچار ہونے کے لیے تیار رہنا چاہیے جس سے رسولوں کی تکذیب کرنے والی قوموں کو دوچار ہونا پڑا (کفارِمکہ کے خلاف حتمی فردِ جرم(Final charge sheet) - تیرہ سالہ مکی دور کی دعوت کاخلاصہ اس سورت میں

- سورۃالاعراف میں انذار کا پہلو غالب ہے۔اس میں قریش پر یہ حقیقت واضح کی گئ ہے کہ کسی قوم کے اندر ایک رسول کی بعثت کے تقاضے کیا ہوتے ہیں، اس باب میں اللہ تعالیٰ کے قاعدے اور ضابطے کیا ہیں، اگر کوئی قوم اپنے رسول کی تکذیب پر جم جاتی ہے تو اس کے نتائج کیا ہوتے ہیں، اس معاملے میں تاریخ کی شہادت کیا ہے اور اگر وہ اپنی ضد اور ہٹ دھرمی کی اس روش سے باز نہ آئے تو اسے اپنے لیے کس روزِ بد کا انتظار کرنا چاہیے۔

مکی سورتوں میں عقائد و ایمانیات کے مباحث

- اسلام نظریاتی اصلاح کے ذریعہ انسان کے کردار میں اصلاح اور تبدیلی چاہتا ہے لیکن وہ اس کے ساتھ ساتھ اس طریق کار کو بھی بدل دینا چاہتا ہے جس کے مطابق فکری اور نظریاتی اصلاح درکار ہے
- اسلام محض فکری تعمیر، فلسفیانہ طور پر نہیں چاہتا بلکہ وہ فکری اصلاح اور راہنمائی کے ساتھ ساتھ ایک تحریک بھی برپا کرنا چاہتا ہے ، تاکہ ایک ایسی امت کی تعمیر ہو جس کے طرز فکر میں اعتقادی تصورات اور ایک زندہ و فعال معاشرے کا وجود ساتھ ساتھ موجود ہوں
- اسلامی معاشرے میں ایک طرزِ فکر اور اس فکر کے مطابق اساسی تصورات میں کوئی بُعد نہ ہو
- اسلام کے پیش نظر صرف یہ نہ تھا کہ لوگوں کے کچھ عقائد میں تبدیلی کرکے اور معاشرتی حالات میں کچھ اصلاحات کرکے کام ختم سمجھا جائے۔ اسلامی تصور حیات اور اسلامی نظام زندگی کا حصول اس وقت تک ناممکن ہے جب تک معاشرے کے افراد میں اسلامی طرز فکر پیدا نہ ہو کہ اسی طرزِ فکر پر لوگوں کے نظریات و تصورات، ان کے عقائد کی درستگی، اور ان کی عملی زندگی کی تشکیل اور تعمیر ہو گی
- اسی لیے اسلامی نظامِ حیات کی فکری بنیادوں کو مضبوط بنانے کے لیے مکی دور میں مسلسل وہ احکامات نازل ہوتے رہے جو اس مطلوبہ کردار کو بنانے اور اسلامی طرزِ حیات کے سانچے میں ڈھالنے کے لیے ضروری تھے

سورۃ الانعام میں توحید بطورِ کلیدی مضمون

- **توحید کیا ہے؟** اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان کو توحید کہتے ہیں، توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ اپنی ربوبیت (خالق، مالک، رازق اور متصرف الامور ہونے) میں، اپنی الوہیت (عبادت، اطاعت، اور حاکمیت) میں اور اسماء وصفات اور افعال میں اکیلا اور خاص ہے، وہ قادر و مختار، عالم الغیب، الحی القیوم، لازوال اور بے مثل ہے اور ہر قسم کی دعا، نذرو نیاز، استغاثہ و وسیلہ، محبت وخوف اور توکل صرف اسی سے ہے
- **توحید کی اقسام:** عام طور پر توحید کو تین اقسام میں بیان کیا جاتا ہے لیکن قرآن و حدیث کے مطالعہ سے ہمیں توحید کی مزید بہت ساری اقسام کا پتہ چلتا ہے جن (بیشتر) علمائے کرام نے صرف تین اقسام کو بیان کیا ہے انہوں نے توحید کی باقی اقسام کو تین کے ذیل میں (under) بیان کیا ہے

1. **توحید ربوبیت:** یہ پختہ ایمان رکھنا کہ اللہ تعالیٰ ہی خالق، مالک، رازق اور تدبیر کائنات کا تنہا مالک ہے
2. **توحید الوہیت:** سے مراد یہ ہے کہ اللہ ہی واحد الٰہ ہے اور وہی عبادت و اطاعت کے لائق ہے، اس کے علاوہ کوئی اور یہ حق نہیں رکھتا کہ اُس کی پرستش کی جائے۔ اسے توحید عبادت بھی کہا جاتا ہے
3. **توحید اسماء وصفات:** جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی ذات میں واحد اور یکتا ہے اسی طرح اسماء و صفات اور افعال کے اعتبار سے بھی واحد اور یکتا ہے۔ جس طرح اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس بے مثل ہے اسی طرح اس کے خاص اسماء و صفات اور افعال میں بھی کوئی اس کا شریک و مثیل نہیں۔

سورۃ الانعام میں توحید بطورِ کلیدی مضمون

توحید کی مزید وہ اقسام جو تین اقسام کے ذیل میں بیان کی گئی ہیں:

- توحیدِ حاکمیت ۔ حکمرانی ، اقتدار اور بادشاہت ، اللہ ہی کی ہے ،جس میں اس کا کوئی شریک نہیں ہے ، اِس حقیقت کا نام ’توحیدِ ملوکیت ‘ بھی ہے اور اِسی کا نام ’توحیدِ حاکمیت ‘ بھی ہے (Sovereignty of God)
- وہی حاکم (Ruler) ہے، وہی شارع (Law giver) ہے، حاکمِ اعلیٰ (Sovereign) ہے، خالق ہے، بادشاہے
- اس کائنات پہ اللہ کی تکوینی حاکمیت ہے (وہ پوری کائنات کا حاکم ہے اور کائنات کی ہر چیز پر اس کا حکم چل رہا ہے)، انسانوں کو جسے اس نے اختیار دے رکھا ہے، ان میں اللہ تعالیٰ کے شریعت کے احکام دینے کے حق کو ماننا اور تسلیم کرنا توحید حاکمیت ہے اسی کا نام توحیدِ تشریع (Legislative Monotheism) بھی ہے
- توحیدِ حاکمیت/توحید تشریع کے تحت اللہ تعالیٰ کے تمام احکام جو اس نے دینِ اسلام کی حیثیت سے دیئے ہیں ان پر ایم لانا ضروری ہے(جیسے قوانین وصیت و راثت، قوانین نکاح و طلاق، قوانین حدود و تعزیر، قوانینِ حلال و حرام، وغیرہ)، اسی کے تحت مسلمان عوام، عوام کے نمائندے، ریاست کے مختلف ادارے کوئی ایسا قانون نہیں بنا سکتے جو اللہ کے قانون کے خلاف ہو (الٰہی قانون ہی انفرادی واجتماعی زندگی میں ریاست کے آئین کی بنیاد)
- اللہ تعالیٰ کی توحید ملکوکیت/حاکمیت/تشریع پر قرآن میں ۲۲ بالکل واضح آیات
- بادشاہی اسی کی، زمینوں آسمان کا مالک، اسی کی خلق اسی کا اَمر، سارا اختیار و امر اسی کا، کائنات کا منتظم، اسی کے نازل کردہ قوانین کے مطابق فیصلے، وہی حاکم، وہی فیصلہ کرنے والا، وہی حاکمِ مطلق، دین/ قانون/نظام اسی کا

سورۃ الانعام میں توحید بطورِ کلیدی مضمون

- مغربی لبرل جمہوریت اور سیکولرزم کا توحیدِ الوہیت اور توحیدِ ربوبیت سے کوئی جھگڑا نہیں البتہ توحید حاکمیت /توحید تشریع کے سخت مخالف ہیں، اسی توحید کی بنا پر اسلام اور سیکولرزم ایک دوسرے کی ضد ہیں، انہیں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کا تصور، شریعت کے احکام کسی صورت قبول نہیں
- توحیدِ علم - اللہ تعالیٰ کا علم کامل اور اکمل ہے، تمام غیب کا علم ہے اسے جو کسی اور کے پاس نہیں ہے
- توحید اختیار - اللہ ہی کامل اختیارات رکھتا ہے، اسے کسی چیز کی کوئی مجبوری نہیں، وہ اپنی مرضی سے اپنے ارادے اور منشا کو نافذ کرتا ہے اس کی راہ میں کوئی رکاوٹ نہیں،اس طرح کے اختیارات مخلوق کے پاس نہیں
- توحید نفع وضرر- یہ عقیدہ کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی نفع یا نقصان پہنچا سکتا ہے، غیر اللہ اور من دون اللہ نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتے
- توحید فی الدعاء- توحیدِ عبادت کی ایک قسم، دعا صرف اللہ تعالیٰ کی جا سکتی ہے، غیر اللہ اور مِن دُون اللہ سے دعا کرنا، اللہ کے ساتھ شریک کرنا ہے (اور یہ حرام ہے)
- توحید استغفار - مغفرت صرف اللہ کا اختیار ہے، روزِ قیامت اللہ کے سوا کوئی اور ہستی گناہوں کی مغفرت کا اختیار نہیں رکھتی
- توحیدِ تنزیہ - اللہ تعالیٰ کی ذات سے غلط طور پر منسوب منفی صفات کو خارج کرنے اور ان سے برأت کا نام توحیدِ تنزیہ ہے، اللہ تعالیٰ کی تنزیہی صفات حروفِ نفی کے ساتھ بیان کی جاتی ہیں (لَم یلِد، لایؤدہ، لاتَاخُذُہ)

سورة الانعام - اہم کلیدی مضامین

- توحید کا اثبات (اللہ کے مقابلے میں غیر اللہ کی تردید و تحقیر)
  - ← غیر اللہ کی ولایت کی تردید- قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا ، کہو، اللہ کو چھوڑ کر کیا میں کسی اور کو اپنا سر پرست بنالوں؟ 6/14
  - ← غیر اللہ کو پکارنے (شرک فی الدعاء) کی تردید- أَغَيْرَ اللَّهِ تَدْعُونَ ، کیا تم اللہ کو سوا غیر کو پکارتے ہو؟
  - ← غیر اللہ کے اختیارات کی تردید- قُلْ أَنَدْعُو مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا، ان سے کہیے کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر اُن کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان؟ 6/71
  - ← غیر اللہ کی حاکمیت کی تردید-أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا ، تو کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں- 6/114
  - ← غیر اللہ کی ربوبیت کی تردید -قُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي رَبًّا ، کہو، کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں حالاں کہ وہی ہر چیز کا رب ہے؟ 6/164
- شرک فی الذات کی تردید
  - ← أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُ صَاحِبَةٌ ۖ اس کا کوئی بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ کوئی اس کی شریک زندگی ہی نہیں ہے 6/101

سورة الانعام - اہم کلیدی مضامین

توحید کی مختلف اقسام کا ذکر

← توحیدِ علم کی وضاحت - وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ، اللہ تعالیٰ ہر چیز کا علم رکھتا ہے - 6/101

← توحیدِ الوہیت پر استدلال، ...لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ ۚ یہ ہے اللہ تمہارا رب، کوئی خدا اس کے سوا نہیں ہے، ہر چیز کا خالق، لہٰذا تم اسی کی بندگی کرو - 6/102

اتَّبِعْ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ اُس وحی کی پیروی کیے جاؤ جو تم پر تمہارے رب کی طرف سے نازل ہوئی ہے کیونکہ اُس ایک رب کے سوا کوئی اور خدا نہیں ہے - 6/102

← توحیدِ اختیار کی وضاحت (7 آیات) - أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ - کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے کتنی ایسی قوموں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں، 6/6

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا ۚ اس طرح ان لوگوں کی جڑ کاٹ کر رکھ دی گئ جنہوں نے ظلم کیا تھا 6/45

قُلْ أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً... کہو، کبھی تم نے سوچا کہ اگر اللہ کی طرف سے اچانک یا علانیہ تم پر عذاب آ جائے... 6:45

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَن يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّن فَوْقِكُمْ أَوْ مِن تَحْتِ أَرْجُلِكُمْ... 6/65

سورۃ الانعام - اہم کلیدی مضامین

توحید کی مختلف اقسام کا ذکر

← توحیدِ حاکمیت/توحید تشریع کی وضاحت (10 آیات) انسانوں کے لیے احکامات و قوانین جاری کرنے کا حق اور اختیارات اللہ ہی کے پاس ہیں-

← إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ - فیصلے کا سارا اختیار اللہ کو ہے، 6/57

أَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ أَسْرَعُ الْحَاسِبِينَ خبردار ہو جاؤ، فیصلہ کے سارے اختیارات اسی کو حاصل ہیں اور وہ حساب لینے میں بہت تیز ہے 6/62

أَفَغَيْرَ اللَّهِ أَبْتَغِي حَكَمًا وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ إِلَيْكُمُ الْكِتَابَ مُفَصَّلًا ۚ کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور فیصلہ کرنے والا تلاش کروں، حالانکہ اس نے پوری تفصیل کے ساتھ تمہاری طرف کتاب نازل کر دی ہے؟... 6/114

اللہ نے شرک کو، والدین کی نافرمانی کو، اولاد کے قتل کو ظاہر و باطن کی فحاشی کو اور ناحق قتل کو حرام ٹھہرایا ہے حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ۖ وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُم مِّنْ إِمْلَاقٍ ۖ نَّحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ ۖ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۖ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ ... 6/151

مطالعہ سورۃ الانعام

- 165 آیات
- 20 رکوع
- 20 قرآن کلاسز (5 مہینے میں)
- 57 احادیث کا مطالعہ
- 12 موضوعات پر ضمیمے
- کل فعل (verbs) = 813

X	IX	VIII	VII	VI	V	IV	III	II	I
استفعال	افعلال	افتعال	انفعال	تفاعل	تفعّل	افعال	مفاعلہ	تفعیل	ثلاثی مجرد
13	0	43	0	0	10	134	5	71	~ 540

سورۃ الانعام (سورت کے مضامین سے متعلق ضمیمے)

1. کتبِ احادیث کی اقسام
2. امام طبرانی کی کتبِ احادیث (ایک عارف)
3. رب سے ملاقات (کا مضمون قرآنِ کریم میں)
4. دن / رات کے اوقات کی گھڑیاں (قرآن کریم میں)
5. اسلام میں اجتماعیت (ایک تفصیلی ضمیمہ)
6. حضرت ابراہیم علیہ السلام - ایک تعارف
7. اللہ کی بارگاہ میں حاضری کی یاددہانی
8. قرآنِ کریم کے مبارک ہونے کے پہلو
9. قلب اور فؤاد کا فرق
10. کیا اکثریت صداقت کی دلیل ہے؟
11. عُشر
12. انسان خلیفۃ الارض

سورۃ الانعام (آیات 1-73)

- سورۃ الانعام کی پہلی ۷۳ آیات مشرکین مکہ سے مناظرہ و مجادلہ
- مشرکین کے غیر منطقی اور بے سروپا اعتراضات کے جواب دیئے گئے
  - توحید باری تعالیٰ، نبوت و رسالت اور آخرت پر مختلف اسالیب میں دلائل (جن میں آفاقی، انفسی، تاریخی، خطابی دلائل شامل ہیں)
  - انبیاء و رُسل کی خصوصیات، ان کے فرائض و اختیارات کا ذکر (وہ اللہ کے بندے، اور اس کی طرف سے وحی وصول کرنے والے، اور اس کا حکم پہچانے والے۔ ان کے پاس نہ غیب کے خزانے اور نہ غیب کا علم
  - پہلی قوموں کو اللہ نے امتحان میں مبتلا کیا پہلے دکھ اور سختی بھیج کر، پھر سکھ اور آسانی بھیج کر اور اس سکھ میں ہی اللہ نے انہیں انکار اور شرک کے سبب عذاب میں پکڑ لیا
  - ۔مشرکین مکہ کے خلاف فردِ جرم (Charge sheet) عائد کی گئ

سورۃ الانعام (آیات 165 - 74)

آیات 94 - 74 (خطاب مشرکین کو ہی)

- اسلوب کی تبدیلی۔ اس حصے میں دلائل انبیاء علیہ السلام کی تاریخِ دعوتِ توحید کے ساتھ
- اس سلسلے میں ابراہیم علیہ السلام کی دعوتِ توحید کا ذکر تفصیل سے اور پھر اس حوالے سے اسحٰقؑ، یعقوبؑ، نوحؑ، داوٗدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ، یوسفؑ، موسیٰؑ، ہارونؑ، زکریاؑ، یحییٰؑ، الیاسؑ، یسعؑ، اسمٰعیلؑ، یونسؑ اور لوطؑ کا ذکر کیا گیا ہے
- آیات 108 - 95
- توحید کے آفاقی دلائل، معاد اور رسالت پر استدلال، آپؐ کو تسلی، مسلمانوں کو مناسب ہدایات دی گئیں

آیات 1117 - 109

- معجزوں کے مطالبات پر جواب، کائنات میں ہر طرف اللہ کی نشانیاں، غور کرو، دعوت حق کی مخالفت میں شیاطین جن و انس ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں، انکار کرنے والے جہنم کا ایندھن
- آیات 165 - 118
- ملتِ ابراہیم میں حلال و حرام کی بحث، اپنے اوہام سے حلال اور حرام بنائے جانے کی مذمت و تردید، قرآن کے ذریعے سے اتمام حجت کا بیان، مشرکین کی بدعات کا ذکر، توحیدِ (تشریع و حاکمیت) کی وضاحت

سورۃ الانعام

رکوع	مباحث
1	مشرکین مکہ پر اتمامِ حجت – اب جبکہ مشرکین، حق کو جھٹلا چکے ہیں ان پر اللہ کا عذاب آ کر رہے گا، اس بات پر تاریخ سے استشہاد لایا گیا ہے، اسلام کے عمومی غلبے کی پیشن گوئی، فرمائشی معجزوں کے بارے میں قانون الٰہی بتایا گیا
2	شرک سے حفاظت اور کامیاب زندگی گذارنے کی شاہ کلید بتائی گئی (وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ...) اللہ کی ربوبیت عامہ کا ذکر،
3	حق کی تائید (توحید کے معاملے) میں سب سے بڑی اور فیصلہ کن گواہی خود اللہ تعالیٰ کی ہے جو قرآن میں موجود ہے، حق کے انکار پر اس کو جھٹلانے کی سزا مل کر رہے گی، قیامت کے روز جھٹلانے والے سب کچھ دیکھ کر پچھتائیں گے
4	قیامت کے روز رب سے ہونے والی ہونی شدنی ملاقات کو جھٹلانے والوں کا حسرتناک انجام، معجزہ دکھانے کے مطالبات پر آپ کو تسلی (کہ معجزوں سے کبھی کوئی قوم ایمان نہیں لائی...)، انبیاء ورُسل اور ان کے متبعین کو اہم سبق و یاد دہانی-دین کے راستے میں مشکلات و تکالیف ناگزیر، صبر اور استقامت، تبلیغِ دین (اقامتِ دین) کا لازمی جزو ہیں
5	اللہ کی سنت-جب بھی کس قوم میں رسول بھیجا تو اس کے انکار کئے جانے پر اس قوم پر ساتھ ہی کوئی مصائب و حوادث بھی نازل کئے کہ دلوں میں خدا خوفی، رقت اور حق کی طرف آمادگی پیدا ہو اس کے بعد بھی انکار پر ان پر اللہ کا عذاب آپؐ کو یہ بتانے کا حکم کہ میرے پاس نہ تو اللہ کے خزانے، نہ میں غیب پہ واقف ہوں، نہ ہی میں فرشتہ، بلکہ اللہ کا رسول
6	توحید فطرتِ انسانی میں پیوست ہے، عذاب الٰہی کے تدریجی مراحل، قوموں پر عظیم حوادث و مصائب قوموں کے رویوں کی سبب، قرآن کے ذریعے لوگوں کو خبردار کرنا آپؐ کے فرائض میں سے، اہل ایمان پر اللہ کا سلام اور سلامتی

سورۃ الانعام

رکوع	مباحث
7	دین کی اساسات میں باطل سے کسی چیز پر کوئی سمجھوتہ نہیں. آپؐ کی رسالت، وحی، قرآنِ کریم، آپؐ کی دعوت ـ روشن دلیل اور حجت ہیں، آخری فیصلے کا اختیار اللہ کے پاس- نیند سے زندگی، موت، بعث بعدالموت کا تمثیلی مشاہدہ
8	اللہ اپنے بندوں اور ان کے امور پر مکمل غلبہ و قدرت رکھتا ہے، انسان کی ایک نفسی کمزوری کی نشاندہی (مشکل کے وقت اسی کو پکارتا ہے)، اللہ تعالیٰ ہر طرح کا اور ہر طرف سے عذاب بھیجنے پر قادر ہے، دین اور دینی شعائر کا مذاق اڑانے والوں کی ہم نشینی کی ممانعت، دناوی زندگی کی رنگینیاں ایک دھوکہ ہیں - ان سے ہوشیار رہنے کی تلقین
9	اللہ کے علاوہ دوسروں کو پکارنے کی ممانعت و حرمت، آپ ﷺ کی دعوت پر ابراہیم علیہ السلام کی تاریخِ دعوت سے استدلال، آ ﷺ بھی وہی دعوت پیش کر رہے ہیں جو ابراہیم علیہ السلام نے دی اپنے وقت میں، ابراہیم علیہ السلام کی زندگی، آپ کی اطاعت اور دین حق کے لیے آپ کی جدوجہد کا بیان
10	18 انبیاء علیہ السلام کا تذکرہ-ابراہیمؑ اور وہ سب انبیاء اللہ کے مبعوث کردہ تھے، ہدایت یافتہ تھے، صالح اور پاکباز تھے، اللہ کی طرف سے عائد فریضے کے تحت، لوگوں تک دعوت الی اللہ پہچانے پر مامور تھے، آپؐ بھی اسی سلسلے کی کڑی ہیں
11	توحید پر آفاقی دلائل ہیں، اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور قدرتوں کا بیان، کائنات میں پھیلی ہوئی اپنی ربوبیت کی کارسازیوں کی جھلک، اتنی بڑی کائنات اور اس نظام میں کسی کا کوئی دخل نہیں تو پھر دوسرے کو کس عقل سے خدا بنایا جارہاہے؟
12	اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتوں اور قدرتوں کا بیان، اللہ تعالیٰ کی رحمت، ربوبیت، قدرت، حکمت، توحید اور معاد کے آثار و دلائل (جنھوں نے فیصلہ کرلیا ہو کہ حق کو قبول نہیں کرنا ان کے لیے کوئی نشانی اور کوئی صدا حق کو وا نہیں کر سکتی

سورۃ الانعام

مباحث	رکوع
دین میں کوئی جبر نہیں، مشرکین کے معبودوں کی توہین کی ممانعت، معجزہ نہ دکھانے کی حکمت، حق کو پہچاننے کے لیے کائنات میں ہر طرف نشانیاں موجود ہیں، لیکن کج رو اور کج فکر ان کو دیکھنے سے قاصر ہیں	13
کائنات پہ حکم صرف اللہ تعالیٰ کا، قرآن مجید کی متعدد خصوصیات کا ذکر (قرآن ایک کامل کلام، سچائی میں اور عدل میں بھی، نہ اس میں غلطی کا امکان ہے اور نہ اس کو بدلا سکے گا)، اکثریت صداقت کی دلیل نہیں	14
ایمان، علم اور شعور کی زندگی کا موازنہ جہالت، بے شعوری، اور اوہام کی زندگی سے، یہ دونوں برابر نہیں، مقصدِ زندگی سے بے پرواہ ہو کر زندگی بسر کرنا تو حیوانیت کے درجے پہ زندگی گذارنا ہے، اللہ دین حق پہ چلنے والوں کا ولی	15
اللہ سے ملاقات کے عظیم دن کی یاددہانی، اللہ کے حقوق و اختیار میں غیر اللہ کی شرکت بھی، شرک ہی ہے، انبیاء وُرُسل کے مبعوث کرنے کی حکمت (اِتمامِ حجت)، متقین اور مجرمین کے انجام ایک جیسا نہ ہوگا	16
مختلف انسانی غذاؤں اور خوراک کے حوالے سے اللہ کی نعمتوں کا ذکر، حقداروں کو ان کا حق دینے اور اسراف نہ بچنے کی تاکید، جو اللہ نے حلال اور حرام ٹھہرایا ہے اس میں ردو بدل کی سخت ممانعت، اسلام میں حاکمیت کا حق صرف اللہ کو	17
شریعتِ ابراہیمی میں حلال و حرام کے وضاحت، یہود پر بعض طیبات حرام ہونے کی وجہ، اللہ تعالیٰ کا قانونِ مشیّت	18
قرآن کے احکام عشرہ کا اجمالی ذکر، دین کی اساسی باتوں پر مشتمل قوانین و ہدایات، قرآن پر عمل کا راستہ	19
توحید کی دعوت کا خلاصہ، شرک کارد، اب فلاح کا دارومدار قرآن کو ماننے پر، نیکی کا اجر کئی گنا، برائی کا بدلہ صرف اس کے برابر، نماز، قربانی، زندگی اور موت سب کچھ اللہ کے لیے، انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ، اسے نیابت کا حق ادا کرنا ہے	20

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنا بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَاجْعَلْهُ لَنَا اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً ،

اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنا مِنْهُ مَا نَسِيْنا وَعَلِّمْنا مِنْهُ مَا جَهِلْنا ، وَارْزُقْنا تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ

الَّيْلِ وَاٰنَاءَ النَّهَارِ ، وَاجْعَلْهُ لَنَا حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ۔ اٰمِيْن

اے اللہ ہم پر قران کریم (کے توسط) سے رحم فرما اور اسے ہمارے لیئے امام اور نور اور ہدایت اور رحمت بنادے اے اللہ اس میں سے جو ہم بھول گئے ہیں وہ ہمیں یاد کرادے اور جو نہیں جانتے وہ ہمیں سکھلادے اور ہمیں توفیق دے کہ دن اور رات کے اوقات میں اسکی تلاوت کریں اور اس (قرآن) کو ہمارے حق میں حجت بنادے ۔ آمین

Questions/comments !

m.eqbal@gmail.com

WhatsApp : +974 333 66 830